شوکت خانم ہسپتال لاہور: سٹریوٹیکٹک ریڈیوسرجری کی صلاحیت والی نئی لینیئر ایکسیلیریٹر مشین کا افتتاح

شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اور ریسرچ سنٹر لاہور کے کلینکل اور ریڈی ایشن اونکالوجی ڈیپارٹمنٹ میں سٹیریوٹیکٹک ریڈیوسرجری (stereotactic radiosurgery) کی صلاحیت کی حامل ایک اور لینیئر ایکسیلیریٹر کا افتتاح کر دیا گیا ہے۔

ہسپتال کی روایت کے مطابق اس سسٹم کا افتتاح ایک کینسر کے مریض بچے نثار احمد نے ہسپتال کے قائم مقام سی ای او، ڈاکٹر محمد عاصم یوسف کے ساتھ ربن کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عاصم نے کینسر کے خلاف اس جنگ میں ہسپتال کا ساتھ دینے پر تمام سپورٹرز اور خاص طور پر کینیڈا میں موجود ڈونرز کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے یہ نئی اور جدید ترین لینیئر ایکسیلیریٹر عطیہ کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال میں ہم باقاعدگی سے اپنے آلات اور ٹیکنالوجی کو بہتر بناتے رہتے ہیں تاکہ تمام مریضوں کو علاج کی اعلیٰ ترین سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ ہمارے لاہور کے ہسپتال میں اس نئی ٹیکنالوجی کے اضافے کی بدولت اب یہاں مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو زیادہ بہتری اور تیز رفتاری کے ساتھ ریڈی ایشن کی سہولیات دستیاب ہوں گی۔

انہوں نے کہا کہ رمضان کا مہینہ آنے والا ہے اور میں لوگوں سے درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ وہ تمام مریضوں کو کینسر کے علاج کی اعلیٰ ترین سہولیات کی یکساں فراہمی کے مشن میں شوکت خانم میموریل ٹرسٹ کا ساتھ دیں۔ ایک ادارے کے طور پر ہم نے لوگوں کی جانب سے دی جانے والی زکوٰۃ کو ہمیشہ ایک مقدس امانت سمجھا ہے اور اس امانت کو اسلامی تعلیمات کے عین مطابق مستحق مریضوں کے علاج پر خرچ کرنے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارے سپورٹرز پہلے کی طرح بھرپور اعتماد کے ساتھ ہمیں عطیات دیتے رہیں گے۔ انہی عطیات کی بدولت ہم اپنے لاہور اور پشاور کے ہسپتالوں میں آنے والے مریضوں میں سے 75 فیصد سے زائد کو بین الاقوامی معیار کی سہولیات بلا معاوضہ فراہم کرتے ہیں۔ نیز آپ کی معاونت سے ہم کراچی میں زیرِ تعمیر اپنے تیسرے اور پاکستان کے سب سے بڑے کینسر ہسپتال میں بھی یہ سلسلہ جاری رکھیں گے۔ کراچی کے اس ہسپتال کے دروازے سال 2023 کے آخر میں مریضوں کے لیے کھول دیے جائیں گے۔"

شوکت خانم ہسپتال لاہور کے کلینکل اور ریڈی ایشن اونکالوجی ڈیپارٹمنٹ کی ہیڈ، ڈاکٹر تابندہ صدف کا کہنا تھا کہ 5 لینیئر ایکسیلیریٹر مشینوں کے ساتھ یہ ملک بھر میں اپنی طرز کا سب سے بڑا ڈیپارٹمنٹ ہے اور یہاں ہر سال 50,000 سے زائد ریڈیوتھراپی سیشن ہوتے ہیں۔ ٹروبیم لینیئر ایکسیلیریٹر کو شعاعوں کے ذریعے دماغ، گردن، پھیپھڑوں، جگر، ریڑھ کی ہڈی میں موجود رسولیوں اور دیگر بیماریوں کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں ٹیومر کی نقل و حرکت کی نگرانی کرنے کی صلاحیت بھی ہے جس کی بدولت ایک ملی میٹر سے بھی کم حصے پر ریڈی ایشن تھراپی کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سسٹم میں شعاعوں کو صرف متاثرہ حصے پر ہی لگانے کی صلاحیت موجود ہے جس کی وجہ سے مریض کے جسم کے باقی حصے مضر اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔ یہ نیا سسٹم پرانے لینیئر ایکسیلیریٹر کے مقابلے میں تین گنا زیادہ تیز ہے اور اس میں ایک ٹریٹمنٹ دو منٹ سے بھی کم وقت میں ہو جاتی ہے۔